بے چینی کے

اَسباب اور حل

29-Oct-2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان



29 اکتوبر 2026ء (بمطابق: 17 جمادیُ الاوّل، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بے چینی کے اَسباب اور حل

(معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے چینی کے اسباب اور ان کے حل کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...بے چینی کی حقیقت صفحہ: 11
✿...بے چینیوں کا سبب مَعْلُومات کی کثرت صفحہ: 15
✿...بے معنیٰ زندگی سے بچیے! صفحہ: 20
✿...بے چینی کے وقت پڑھنے کی دُعا صفحہ: 26

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس شخص کے لیے کسی کام میں مشکل پیش آئے، اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھے۔

فَاِنَّهَا تَحُلُّ الْعُقَدَ، وَتَكْشِفُ الْكُرَبَ

مفہومی ترجمہ: کیونکہ درودِ پاک تنگی، مصیبت اور پریشانیوں کو دُور کرتا ہے۔[1]

یاد کر کے شہِ دو عالم کو — پڑھیے باچشمِ نَم درود و سلام
وہ دعا مستجاب ہوتی ہے — جس میں ہوتا ہے ضَم درود و سلام
مشکلوں کے سبھی اندھیروں میں — ہے ضیاءِ کرم درود و سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

---

1 ... القول البدیع، الباب الخامس، صفحہ: 219۔
2 ... بخاری، کِتَاب بَدْءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے دَور کا ایک بڑا مسئلہ ہے:

❁ بے چینی (Restlessness) ❁ افسردگی (Depression) ❁ پریشانی ❁ مایُوسی۔

یہ مسئلہ اتنا بڑھتا جارہا ہے کہ بَس کیا بتاؤں، ہر دوسرا بندہ بے چینیوں کا شِکار ہے، ڈپریشن میں مُبتَلا ہے۔ ❁ کسی کو گھر کے حالات بے چین کیے رکھتے ہیں ❁ کوئی اپنی مَحرُومیوں کو سوچ سوچ کر پریشان ہے ❁ کوئی امیر بننے کے خواب دیکھتا رہتا ہے، جب خواب پُورے نہیں ہوتے تو پریشان ہو جاتا ہے ❁ کئی حضرات کو رات میں نیند نہیں آتی، لیٹے ہوئے نہ جانے کیا کیا سوچتے رہتے ہیں ❁ نیند کی گولیاں کھاتے ہیں ❁ زِندگی میں ہر طرف خوشیاں ہیں؛ اللہ پاک نے اپنا گھر دیا ہے، اچھی بیوی ہے، اَوْلاد ہے، رشتے دار ہیں، بقدرِ کفایت رِزْق مل رہا ہے، اس کے باوُجُود اندر ہی اندر خالی خالی پَن محسوس ہوتا رہتا ہے، لگتا ہے کہ **زندگی میں کچھ کمی ہے** ❁ بعض اوقات خواہ مخواہ طبیعت اُداس ہو جاتی ہے، کسی سے بولنے کو دِل نہیں کر رہا ہوتا، دِل و دِماغ پر مایُوسی چھائی رہتی ہے۔ یہ سب کچھ کیوں ہے؟ ہمارے معاشرے میں بے چینی اتنی کیوں بڑھ رہی ہے؟ آج ہم اِس کے کچھ اَسباب اور اُن کے حل سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔ آیئے! پہلے سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک واقعہ سنتے ہیں:

بیٹی...!! صبر کرو! ثواب پاؤ!

حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عنہا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے بڑی شہزادی ہیں۔[1]

ہم اَلحمدُ للّٰہ! مسلمان ہیں، یہ بھی ہمیں مَعْلُوم ہونا چاہیے کہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی **4 شہزادیاں اور 3 شہزادے** ہیں۔ بڑی شہزادِی کا نامِ پاک: ❁. حضرت زینب ❁. ان کے بعد حضرت رُقَیَّہ ❁. پھر حضرت اُمِّ کلثوم ❁. اور سب سے چھوٹی اور سب سے زیادہ لاڈلی شہزادی حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ ہیں۔ شہزادوں میں سب سے بڑے شہزادے ❁. حضرت قاسِم ❁. ان سے چھوٹے حضرت عبد اللّٰہ ❁. اور سب سے چھوٹے شہزادے حضرت ابراہیم رَضِیَ اللّٰہُ عنہم ہیں۔[2]

خُونِ خَیْرُ الرُّسُل سے ہے جن کا خمیر | اُن کی بے لوث طِینَت پہ لاکھوں سلام
اور جتنے ہیں شہزادے اُس شاہ کے | ان سب اَہْلِ مَکانت پہ لاکھوں سلام[3]

مفہوم: ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تمام اولاد پاک جن کی پیدائش آپ کے خون مبارک سے ہوئی، چاہے وہ آپ کی شہزادیاں ہوں یا آپ کے شہزادے، سبھی قابلِ احترام، قابلِ عزّت ہیں۔ اُن کی پاکیزہ و بے عیب فطرت پہ لاکھوں سلام ہوں۔

خیر! میں عرض کر رہا تھا: حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عنہا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بڑی شہزادی ہیں، آپ کے بیٹے یعنی مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے

---

1 ... آقا کے شہزادے و شہزادیاں، صفحہ: 27۔
2 ... آقا کے شہزادے و شہزادیاں، صفحہ: 24 بتصرف قلیل۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 309-314 ملتقطاً۔

حضرت علی بن اَبو العَاص رَضِیَ اللہُ عنہ بیمار تھے۔ انہی دِنوں کی بات ہے: ایک دِن مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، اتنے میں حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عنہا کی طرف سے پیغام آیا: بابا جان...!! میرا بیٹا آخری سانسیں لے رہا ہے، جلد تشریف لے آیئے۔[1] پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری بیٹی کو جا کر کہہ دو:

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ، وَلَہٗ مَا اَعْطٰی

ترجمہ: بیشک جو اللہ پاک نے لے لیا، وہ بھی اللہ پاک کا ہے اور جو اللہ پاک نے عطا کر دیا، وہ بھی اللہ پاک ہی کا ہے۔

وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ترجمہ: اُس کے ہاں ہر ایک کا خاص وقت مُقَرَّر ہے، پس تُو صبر کر! اور ثواب کی اُمّید رکھ...!!

قاصِد پیغام لے کر چلا گیا۔ کچھ دَیر گزرنے کے بعد رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود چَل کر بیٹی کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نواسے کو گود مبارک میں لیا، اُس وقت ان شہزادے کا بالکل آخری وقت تھا، دَم لبوں پر تھا۔ اُن کی حالَت دیکھ کر رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دِلِ پاک غم سے بَھر آیا اور مقدّس آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ صحابیِ رسول حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عنہ قریب ہی حاضِر تھے، عرض کیا:

یَا رَسُوْلَ اللہِ! مَا ھٰذَا؟

ترجمہ: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کیا؟ (آپ تو صبر کرنے والوں کے سردار ہیں، اس کے

---

1 ...عمدۃ القاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعذب...الخ، جلد:6، صفحہ:100-101، زیرِ حدیث:1284 بتصرف قلیل۔

باوُجُود مقدّس آنکھوں میں آنسو کیوں ہیں؟) فرمایا:

هَذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ

ترجمہ: یہ رحمت ہے، جو اللہ پاک نے اپنے بندوں کے دِلوں میں رکھی ہے۔[1]

واقعے سے ملنے والے چند سبق

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اس حسین اور سبق آموز واقِعہ پر ذرا غور فرمائیے! اس سے کتنی باتیں ہمیں سیکھنے کو ملتی ہیں:

(1): رونا جائز ہے

پہلی تو یہ کہ مصیبت یا مشکل کے وقت رَونا جائز ہے، اس میں حَرَج نہیں، ہاں! ❁ واوَیلا مچانا ❁ بَین ڈالنا ❁ سینہ پیٹنا وغیرہ جائز نہیں۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کچھ آنکھ اور دِل سے ہو، وہ اللہ پاک کی جانِب سے ہے اور جو کچھ ہاتھ اور زبان سے ہو، وہ شیطان کی طرف سے ہے۔[2]

وضاحت: یعنی مشکل آئی، ہمارے دِل کو رَنج پہنچا، دِل پر بوجھ آیا، آنکھوں سے آنسو نکلے، یہ دونوں بے صبری نہیں ہیں بلکہ اللہ پاک کی جانِب سے ہے، اللہ پاک نے انسان کی فطرت میں رکھا ہے، مشکل آئے تو دِل پریشان ہوتا ہے، دِل پر بوجھ آتا ہے، آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں، لہٰذا اِس پر کوئی پکڑ نہیں ہے۔ ہاں! ❁ ہاتھوں سے لوگ سَر اور سینہ پیٹتے ہیں ❁ اپنے مُنہ پر تھپڑ لگاتے ہیں ❁ زبان سے اَوْل فَوْل بولتے ہیں ❁ بعض نادان تو کفریہ کلمات تک بک جاتے ہیں، یہ دونوں باتیں یعنی ہاتھوں سے پیٹنا، زبان سے بے صبری کے جملے نکالنا شیطان کی

---

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی یعذب المیت... الخ، صفحہ: 364، حدیث: 1284۔
2 ... مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 92، حدیث: 2162۔

طرف سے ہے۔ لہٰذا مشکل گھڑی میں رونا، آنسو نکل آنا بالکل جائز ہے، اِس میں حَرَج نہیں بلکہ یہ دِل کی نرمی اور رَحْمِ دِلی کی نشانی ہے۔ ہاں! زبان اور ہاتھوں پر قابو رکھنا چاہیے۔

(2): بڑوں سے تعلُّق بنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اِس وَاقِعہ پر ایک اور پہلو سے غور کیجیے! حضرت عَلی بن ابو العاص رَضِیَ اللہُ عنہ کا آخری وقت تھا، حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عنہا پر اُس وقت کیا بیت رہی ہو گی...؟ ظاہِر ہے، ماں ہیں، بیٹے کی محبّت جوش مار رہی ہو گی، غَم کا سمندر دِل میں اُمنڈ رہا ہو گا، ایسی مشکل گھڑی میں حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عنہا نے کیا کیا؟ اپنے پیارے بابا جان، دوجہاں کے سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں عرض کیا: آپ تشریف لے آیئے! دِل کو ڈھارس مل جائے گی۔

امام اِبْنِ حجر عَسْقلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کو بذریعہ اِلْہام مَعْلُوم ہو گیا تھا (یعنی یہ بات اللہ پاک کی طرف سے آپ کے دل میں آگئی تھی) کہ جس تکلیف میں آپ مُبْتَلا ہیں، یہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا اور آپ کی تشریف آوری سے ہی دُور ہو گی، لہٰذا آپ نے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں پیغام بھیجا۔[1]

اِس سے ہمیں یہ سبق سیکھنے کو ملتا ہے: ❁ جب مشکل گھڑی ہو ❁ دِل بے چین ہو رہا ہو ❁ حوصلے ٹوٹ رہے ہوں ❁ قُوّتِ برداشت جواب دے رہی ہو ❁ بے چینی جینے نہ دے رہی ہو، اُس وقت بزرگوں کی خِدْمت میں، اللہ والوں کی خِدْمت میں بالخصوص نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِری دینی چاہیے، اِن کی جانِب لَو لگانی چاہیے کہ اِن کے صدقے سے اللہ پاک بے چین دِلوں کو چین عطا فرما

---

1 ... فتح الباری، کتاب الجنائز، باب قول النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعذب...الخ، جلد:3، صفحہ:201، زیرِ حدیث:1284۔

دیتا ہے۔

سکونِ دل انیسِ جاں حضور تھے حضور ہیں | علاجِ گردشِ جہاں حضور تھے حضور ہیں

اللہ والوں کی طرف لَو لگائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات ہمارے ہاں کم ہوتی چلی جارہی ہے، اِس پر ہمیں تَوَجُّہ دینی چاہیے۔ ❁. دِل بے چین ہوتے ہیں ❁. پریشانیاں آتی ہیں ❁. مشکلات گھیرتی ہیں ❁. بعض دفعہ بغیر کسی بات کے بھی دِل بے چین ہو رہا ہوتا ہے ❁. بَس ایسے ہی اندر خالی خالی پَن محسوس ہو رہا ہوتا ہے۔ ایسے وقت ہمارے ہاں لوگ کیا کرتے ہیں؟ ❁. بعض سیر و تفریح (*Picnic*) پر نکل جاتے ہیں کہ چلو ہَوا تبدیل ہو گی تو کچھ سکون آجائے گا ❁. بعض دل بہلانے (یعنی *Entertainment*) کے نام پر فلمیں ڈرامے دیکھنے کا سہارا لیتے ہیں ❁. بعض سوشل میڈیا کی نذر ہو جاتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ایسے لمحات میں ❁. درودِ پاک پڑھنا چاہیے ❁. نبیوں کے سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِری دینی چاہیے ❁. آپ جسمانی (یعنی *Physically*) طور پر مدینے نہیں پہنچ سکتے، کوئی بات نہیں، گھر ہی کے کسی کونے میں تنہائی میں بیٹھ جائیے! درودِ پاک پڑھیے! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو یاد کیجیے! ان کے حُضُور فریاد کیجیے! گنبدِ خضریٰ کا تَصَوُّر باندھیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل کو سکون مل جائے گا۔

اُن کے نثار کوئی کیسے ہی رَنج میں ہو | جب یاد آگئے ہیں، سب غم بُھلا دیئے ہیں[1]

❁. اسی طرح ایسے لمحات میں اللہ پاک کے نیک بندوں کی خِدْمت میں حاضِری دیا

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 101۔

کیجیے! ۞. ان کے پاس بیٹھیے! ۞. ان سے دِل کی باتیں کیجیے! ۞. اپنی پریشانیاں بتائیے! ۞. اِسی طرح اپنے بڑوں کے پاس بیٹھیے! یقین مانیے! یہ چیز ہمارے اندر سے نکلتی جارہی ہے، بالخصوص آج کی نئی نسل (یعنی Gen Z)، ان کو اپنے بڑے سمجھ ہی نہیں آتے، ان کا بڑوں کے پاس بیٹھنے کا ذِہن ہی نہیں بنتا۔ آج کے نوجوان کیا کرتے ہیں؟ زندگی میں بے چینی بڑھ رہی ہے، مسائل کھڑے ہو رہے ہیں، اب کیا کرتے ہیں: ۞. AI سے شیئر (Share) کریں گے۔ اس سے حَلْ پُوچھیں گے، میں کیا کروں؟ ایک احتیاط کی بات عرض کررہا ہوں: اپنی ذاتی مَعْلُومات (Personal information) کبھی بھی AI کے ساتھ شیئر مت کیجیے! وہ ایک مشین ہے، ہماری باتیں، ہماری مَعْلُومات کا غلط استعمال (Misuse) ہو سکتا ہے۔ ویسے بھی AI ایک مشین ہے، اُس نے ہماری طرح دُنیا میں، مُعاشرے کے اندر رہتے ہوئے زِندگی گزاری نہیں ہے، AI کے پاس مَعْلُومات (Knowledge) ہو سکتی ہے، تجربہ نہیں ہے۔ لہٰذا اپنی حالت اس سے شیئر کرنے کی بجائے بڑوں کی خِدْمت میں بیٹھنا چاہیے ۞. اِسی طرح بعض نادان بے چین ہوتے ہیں تو مَعَاذَ اللہ! شراب کا سہارا لیتے ہیں۔ سخت تَرِین گُناہ کا کام ہے۔ حرام ہے، جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اس سے بے چینی دُور تو کیا ہو گی...؟ یہ اور بھی وبالِ جان بن جائے گی۔

لہٰذا بڑوں کے پاس بیٹھیں، ان کی سُنیں، ان کے تجربات سے فائدہ اُٹھائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زندگی میں سکون آجائے گا۔

مزارات پر حاضِری دیجیے!

ایک مشورہ عرض کرتا ہوں: کوئی وَلِیُّ اللہ جو واقعی وَلِیُّ اللہ ہوں، جن کی طرف آپ

کا دِل زیادہ مائل ہوتا ہو، ان کے مزارِ پاک پر حاضِری کی پکّی عادَت بنالیجیے! یقین مانیے! دِل میں ایسا سکون آئے گا کہ واہ...!! کیا بات ہے۔ ہمارے بزرگانِ دِین اللہ پاک کے نیک بندے ایسا کیا کرتے تھے ۞. حضرت خطیب بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پانچویں صدی ہجری کے بزرگ ہیں اور بہت بڑے مُحَدِّث ہیں، آپ لکھتے ہیں: 70 سال تک مسلسل حضرت معروف کَرْخِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پاک کا تجربہ کیا گیا، اِس عرصہ میں جو بھی پریشان حال یہاں آیا، اللہ پاک نے اس کی پریشانی دُور فرمادی۔[1] ۞. حضرت ابو علی خَلَّال رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی پریشانی یا غم آیا، میں نے حضرت موسیٰ بن جعفر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پاک پر حاضِری دِی، ان کا وسیلہ پیش کیا، اِس کی برکت سے میری پریشانی دور ہو گئی۔[2] ۞. امام اِبْنِ حبّان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے امام ہیں، فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی شِدَّت آئی، میں نے حضرت امام علی بن موسیٰ کاظِم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ پاک پر حاضِری دِی، اللہ پاک نے وہ شِدَّت دُور فرمادی۔[3]

ایسے واقعات اور روایات اگر جمع کی جائیں تو پُوری کتاب بنے گی، آپ دیکھیے! اللہ والوں کا انداز کیسا تھا۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ اس پر عَمَل کریں۔ دِل بے چین ہو، پریشان ہو، کسی پَل سکون نہ مِل پا رہا ہو، اللہ والوں کے مزارات پر حاضِری دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سکون مل جائے گا۔

---

1 ... تاریخ بغداد، باب ماذکر فی مقابر... الخ، جلد:1، صفحہ:135۔
2 ... تاریخ بغداد، باب ماذکر فی مقابر... الخ، جلد:1، صفحہ:133۔
3 ... الثقات لابن حبان، باب العین، جلد:8، صفحہ:457۔

(3): تقدیر پر راضی رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا وَاقِعہ سُنا، آپ کے شہزادے کا آخری وقت تھا، دِل بے چین تھا، پریشانی تھی، آپ نے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں پیغام بھیجا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جواب میں کیا فرمایا؟ خُوبصُورت اَلْفاظ ہیں:

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ، وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلٌّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ترجمہ: بیشک جو اللہ پاک نے لے لیا، وہ بھی اللہ پاک کا ہے اور جو اللہ پاک نے عطا کر دیا، وہ بھی اللہ پاک ہی کا ہے۔ اُس کے ہاں ہر ایک کا خاص وقت مُقَرَّر ہے، پس تُو صبر کر! اور ثواب کی اُمّید رکھ...!![1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ جو چیز ہے نا؛ یقین مانیے! ہماری بے چینیوں کا بنیادِی تَرِین عِلاج ہے۔

بے چینی کی حقیقت

بے چینی (*Restlessness*) اَصْل میں کیا ہے؟ گہرائی سے دیکھیں تو **تقدیر اور بندے کی خواہش کے درمیان فرق آجانے** کا نتیجہ بے چینی ہوتا ہے۔

❁ بندہ چاہ رہا ہے: میں امیر ہو جاؤں۔ تقدیر میں غُربت لکھی ہے، اب یہ بے چین ہو گا ❁ بندہ چاہ رہا ہے: مجھے کامیابی ملے، تقدیر میں اِس کی ناکامی لکھی ہے، اب یہ بے چین ہو گا ❁ بندہ چاہ رہا ہے: مجھے اَوْلاد ملے، تقدیر میں بے اَوْلادی لکھی ہے ❁ دُوسروں کے

---

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعذب... الخ، صفحہ: 364، حدیث: 1284۔

طرزِ زندگی (Lifestyle) دیکھ دیکھ کر بے چین ہو رہے ہوتے ہیں کہ میرے پاس یہ سب کچھ نہیں ہے ۞. اپنی زِندگی سے لوگ تنگ آئے ہوتے ہیں ۞. مہنگائی کو لے کر بے چین ہو رہے ہوتے ہیں ۞. روزگار کے سبب بے چین ہوتے ہیں ۞. خوامخواہ مستقبل کا سوچ سوچ کر بے چین ہوتے رہتے ہیں کہ ہائے! میرے مستقبل کا کیا بنے گا؟ میرا بڑھاپا کیسے گزرے گا؟ ۞. اپنے مطلب کے نتائج وہ بھی فِی الْفَوْر حاصِل کرنے کی جلدی ہوتی ہے، اِس جلدی کے سبب بے چین ہو رہے ہوتے ہیں۔ غرض؛ جب اللہ پاک کی مرضی اور بندے کی مرضی کے درمیان فرق آجاتا ہے نا تو **بندہ بے چین ہو جاتا ہے۔**

لہٰذا ہماری زندگیوں میں پھیلی ہوئی بے چینیوں کا آسان تَرِین حَل یہی ہے کہ ہم اللہ پاک کی رِضا میں راضی ہو جائیں، اُس نے جو دیا ہے، جتنا دیا، جیسے رکھا ہے، جہاں رکھا ہے، اسے دِل سے تسلیم کرلیں، دِل کو سکون آجائے گا۔

تقدیر ایک سہارا ہے

میں آپ کو مزے کی بات عرض کروں؛ ہماری تقدیر ہمارا بہترین سہارا ہے۔ ویسے تقدیر خُدائی کام ہے، ہمارا اِس میں نہ کوئی دَخل ہے، نہ ہم اس میں دخل دے سکتے ہیں اور ہمیں اس کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہیے۔

مثال عرض کرتا ہوں: آپ نے کبھی کوئی ڈاکٹر اس بات پر پریشان دیکھا کہ مجھے کرسی بنانی نہیں آتی؟ نہیں دیکھا ہو گا ۞. کوئی بڑھئی (Carpenter) اس بات پر پریشان ہو رہا ہو کہ **زندگی گزر گئی، ابھی تک ٹیکہ (Injection) لگانا نہیں آیا،** نہیں دیکھا ہو گا۔ مطلب یہ کہ جس کا کام ہے، وہ اُسی نے کرنا ہوتا ہے، دوسرا اُس میں نہ دخل دے سکتا ہے، نہ وہ

کام کر سکتا ہے۔ تقدیر کا فیصلہ **اللہ پاک** کے اختیار میں ہے، ہمارا اختیار تو ہے ہی نہیں۔ ہم ٹھہرے بندے، ہمیں تقدیر کے مُعاملے میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے، **اللہ پاک نے تقدیر کیوں لکھی؟ میری تقدیر ایسی کیوں لکھ دی؟** وغیرہ ہم کیوں سوچیں؟ کس وجہ سے سوچیں، ہم تو بندے ہیں نا، بندے ہی بن کر رہیں گے۔ ہاں! تقدیر کے مُتَعَلِّق ایک بات ہے جو ہم سے مُتَعَلِّق ہے۔ وہ کیا؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ(۲۳)

(پارہ:27، سورۂ حدید:23)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تاکہ تم اس پر غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتی رہے اور اس پر اتراؤ نہیں جو تمہیں اللہ نے دیا ہے اور اللہ ہر متکبر، بڑائی جتانے والے کو ناپسند کرتا ہے۔

اللہ پاک نے تقدیر لکھی، اُس کی ایک حکمت بیان ہو رہی ہے، فرمایا: سب کچھ پہلے سے تقدیر میں اِس لیے لکھ دیا ہے تاکہ تمہیں کچھ مِلے تو اس پر فخر اور غرور میں مُبتَلا نہ ہو جاؤ! اور کچھ چلا جائے تو اس پر مایُوس نہ ہو جاؤ!

جب کچھ مِلا تو شکر کریں گے، کہیں گے: اس میں میرا کیا کمال ہے؟ اللہ پاک نے میری تقدیر میں یہ نعمت لکھی تھی، لہٰذا مِل گئی۔ اور جب کچھ چھن جائے، کوئی نعمت جو ہم چاہتے تھے کہ ملے، وہ نہیں ملی، کسی بات میں محرومی ہو گئی ❁. کسی کے والدین 100 سال تک زندہ ہیں، کوئی نابالغی ہی میں یتیم ہو جاتا ہے ❁. کوئی امیر ہے، کوئی غریب ہے ❁. کسی کے پاس بڑا عہدہ ہے، کسی کے پاس نہیں ہے ❁. کوئی بہت مشہور ہے، کوئی بہت گمنام ہے، یہ اللہ پاک کی تقسیم ہے نا، اس پر اب بے چین ہونے، ڈپریشن کا شکار ہونے، مایوس

ہونے کی کیا ضرورت ہے، بَس یہی کہیں گے:

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ، وَلَہٗ مَا اَعْطٰی

ترجمہ: بیشک جو اللہ پاک نے لے لیا، وہ بھی اللہ پاک کا ہے اور جو اللہ پاک نے عطا کر دیا، وہ بھی اللہ پاک ہی کا ہے۔[1]

لہٰذا اَللہ پاک کی رضا میں راضی رہنے والے بن جایئے! یقین مانیئے! زندگی پُر سکون ہو جائے گی۔

ہو گا وہی جو خُدا چاہے گا

پیارے اسلامی بھائیو! ایک بہت ہی پیاری روایت ہے، سنیے! دِل کو سُکون ملے گا: **اِحیاءُ العُلوم** میں امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت داؤد علیہ السَّلام کی طرف وحی بھیجی، فرمایا:

یَا دَاوٗدُ اِنَّکَ تُرِیْدُ وَاُرِیْدُ

ترجمہ: یعنی اے داؤد...! ایک تیری چاہت ہے، ایک میری چاہت ہے۔

وَاِنَّمَا یَکُوْنُ مَا اُرِیْدُ

ترجمہ: بیشک ہونا تو وہی ہے جو میری چاہت ہے۔

فَاِنْ سَلَّمْتَ لِمَا اُرِیْدُ کَفَیْتُکَ مَا تُرِیْدُ

ترجمہ: اگر تم دِل سے میری چاہت کو مان لو تو میں تیری چاہت کو بھی کافی ہو جاؤں گا۔

وَاِنْ لَمْ تُسَلِّمْ لِمَا اُرِیْدُ اَتْعَبْتُکَ فِیْمَا تُرِیْدُ، ثُمَّ لَا یَکُوْنُ اِلَّا مَا اُرِیْدُ

ترجمہ: اگر تم میری چاہت کو تسلیم نہیں کرتے تو میں تمہیں تمہاری چاہت پُوری کرنے میں

---

1 ... بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعذب... الخ، صفحہ: 364، حدیث: 1284۔

تھکا دُوں گا، پھر آخر ہونا وہی ہے جو میری چاہت ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجیے! اچھی طرح سے غور کیجیے! یہ دُنیا اللہ پاک کی ہے، وہی اس کا مالِک ہے، یہاں جو کچھ بھی ہونا ہے، اُسی کی مرضی سے ہونا ہے، پھر ہمیں پریشانی لینے کی کیا حاجت...؟ بَس اللہ پاک کی مرضی پر راضی ہو جایئے! اس نیک عمل کی برکت سے ہماری خواہشات، ہماری تمنّاؤں پر بھی نظرِ عنایت ہو جائے گی۔

بے چینیوں کا سبب: مَعْلُوْمات کی کثرت

پیارے اسلامی بھائیو! مُعاشرے میں بڑھتی ہوئی بے چینی کا ایک اور بھی سبب ہے، شاید آپ کو یہ سُن کر حیرانی ہو؛ وہ سبب ہے: **مَعْلُوْمات کی کثرت** (*A lot of information*)۔ میں عِلْمِ دِین کی کثرت نہیں کہہ رہا۔ مَعْلُوْمات کی کثرت کہہ رہا ہوں۔ ہمارے ہاں سوشل میڈیا بہت عام ہو چکا ہے، دُنیا کے ایک کونے کی بات ہو، چند منٹ میں دوسرے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ ❁ ایک رِیل (*Reel*) دیکھی، اس میں چند سیکنڈ لگے مگر وہ رِیل ہمارے دِماغ میں ایک اَثَر چھوڑ گئی ❁ یونہی ہزار رِیلز دیکھ لیں تو وہ ہمارے دِماغ میں ہزار اَثَر چھوڑ جائیں گی ❁ ایک خبر پڑھی کہ دُنیا میں یہ کچھ ہو رہا ہے۔ اب یہ خبر اپنے دوستوں سے شیئر کریں گے، دوست احباب کی محفل میں اس پر تبصرے کریں گے۔ یُوں ہماری پڑھی ہوئی یا سُنی ہوئی ایک ہی خبر کئی مرتبہ ہمارے دِماغ کا چکّر لگاتی ہے ❁ اسی طرح آج بھی لوگ اَخبار پڑھتے ہیں ❁ کئی لوگ مسلسل نیوز دیکھتے ہیں، جب تک زمانے بھر کی خبریں سُن یا دیکھ نہ لیں، انہیں سکون آتا ہی نہیں ہے۔ پھر ہماری آپس کی مجالِس

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب المحبۃ والشوق... الخ، القول فی معنی الرضا... الخ، جلد:4، صفحہ:420۔

دیکھ لیں؛ ❁. دوست آپس میں ملتے ہی گفتگو کا آغاز یہاں سے کرتے ہیں: ہاں! بھئی...!! بتاؤ پھر فُلاں کا کیا بنا؟ ❁. ہمارا اَفسر آج کل کیا کر رہا ہے؟ ❁. یار فُلاں تنظیم یُوں کر رہی ہے ❁. جانتے ہو؛ فُلاں نے کیا گُل کھلائے ❁. بعض لوگ پرائیویٹ رِپورٹر (Private Reporter) ہوتے ہیں، شہر بھر میں آج کیا کیا ہوا ہے، کیا کیا ہونے والا ہے، کون کیا کر رہا ہے، کون کس کیفیت میں چل رہا ہے؟ یہ ساری خبریں اُن کے پاس ہوتی ہیں۔

آپ دیکھیے! یہ اتنی ساری خبریں، اتنی ساری مَعْلُوْمات ہر وقت ہمارے دِماغ میں ہیں، تَفَنُّن (یعنی خوش طبعی) کے طَور پر عرض کر رہا ہوں کہ ہمارے پاس اتنی مَعْلُوْمات جمع ہو چکی ہیں کہ دِماغ کی میموری (Memory) گویا بھر چکی ہے۔

آپ جانتے ہیں نا؛ جب میموری فُل ہو جائے تو کیا ہوتا ہے؟ مثلاً؛ ہمارے موبائل کی میموری فُل ہو جائے تو ہمارا موبائل ہینگ (Hang) ہونے لگتا ہے، اس کی سپیڈ کم ہو جاتی ہے۔ آپ سوچئے! جب ہم نے لاکھوں لاکھ قسم کی مَعْلُوْمات چھوٹے سے دِماغ میں بَھر دی ہیں، اب ہمارے دِماغ کا کیا حال ہو گا...؟ دِماغ تو ہینگ ہو ہی جائے گا۔ پھر بَس ہر وقت مایوسی، بے چینی، پریشانی، دِل میں اُلٹے اُلٹے خیالات چلتے رہیں گے۔

یقین مانیے! اگر آپ سکون چاہتے ہیں تو **مَعْلُوْمات کا انتخاب (Selection)** شروع کر دیں۔ ہر وہ بات جو میرے کام کی ہے، مجھے دُنیا یا آخرت میں فائدہ دے گی، وہ حاصِل کر لیجیے! جو نہ دُنیا میں فائدہ دے نہ آخرت میں، ایسی مَعْلُوْمات پر مکمل پابندی لگا دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زِندگی پُر سکون ہو جائے گی۔ کبھی ویسے ہی تجربے کے طَور پر اپنا موبائل بند کر کے پُرانا بٹنوں والا موبائل آتا تھا نا، اس میں سِم ڈال لیجیے! دو چار دِن اس کے ساتھ

گزاریئے! دیکھیے گا، زِندگی کی آدھی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

پاک دِل رہنے کی تعلیم

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کوئی شخص میرے پاس دوسرے کی بات نہ پہنچائے! بیشک میں چاہتا ہوں کہ تمہارے پاس آؤں تو صاف سینہ لیے آیا کروں...!![1]

یہ ہمارے سکھانے کے لیے ارشاد ہوا؛ ورنہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو وہ ہیں کہ یہ پُوری دُنیا، اس کا ہر ہر کونا، قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے، کون کہاں ہے؟ کیا کر رہا ہے؟ کس سے باتیں کر رہا ہے؟ کیا بَوْل رہا ہے؟ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سب کچھ پہلے ہی سے جانتے ہیں، کوئی بتائے تب بھی جانتے ہیں، نہ بتائے تو بھی اللہ پاک کی عطا سے جانتے ہیں۔ لہٰذا ہماری تعلیم کے لیے یہ بات فرمائی۔ کیا سمجھایا؟ وہ باتیں جو تم سے پُوشیدہ ہیں، وہ سُنا نہ کرو! کس نے کیا کہا؟ کس نے کیا کِیا؟ کون کیسے اعمال کرتا ہے؟ کون کس طبیعت کا بندہ ہے؟

دونوں طرف کی نصیحت فرمائی کہ ❁. جو ایسی باتیں دوسروں تک پہنچاتے رہتے ہیں، انہیں چاہیے کہ ایسا نہ کیا کریں، کسی کا راز پتا چل ہی گیا ہے تو اس پر پَردَہ ڈالیں ❁. سننے والوں کے لیے نصیحت ہے کہ وہ ایسی باتیں نہ سُنا کریں۔ ہم چاہے جتنے مرضی پاک دِل والے ہوں، ظاہِر ہے جب کسی کی بات ہم تک پہنچے گی، مثلاً کسی نے کہا: فُلاں کو جانتے ہو؟ وہ شراب پی رہا تھا۔ اب اُس کے مُتَعَلِّق دِل میں میل تو آئے گی۔ لہٰذا لوگوں کی پُوشِیدہ

---

1 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی رفع الحدیث من المجلس، صفحہ: 762-763، حدیث: 4860۔

باتوں کی نہ تو ٹوہ میں پڑنا ہے، نہ خواہ مخواہ کی مَعْلُوْمات جمع کرنی ہیں کہ اس سے دِل مشغول ہوتا ہے، دِل میں خیالات آتے ہیں اور بِلاوجہ بے چینی بڑھتی ہے۔

امام بخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 3 خاص عادتیں

امام محمد بن اسماعیل بخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو بہت بڑے مُحَدِّث اور وَلِیِّ کامِل ہیں۔ آپ کی بہت ہی پیاری 3 عاداتِ کریمہ ہیں: (1): كَانَ قَلِيْلُ الْكَلَامِ کم بولتے تھے (2): كَانَ لَايَطْمَعُ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ لوگوں کے پاس جو کچھ ہوتا، اس میں لالچ نہ کرتے (3): كَانَ لَايَشْتَغِلُ بِاُمُوْرِ النَّاسِ لوگوں کے مُعاملات میں دَخْل اندازی نہیں کیا کرتے تھے۔[1]

اپنے کام سے کام رکھیے!

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا پیارا اَنداز ہے، امام بُخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے کام سے کام رکھا کرتے تھے۔ بدقسمتی کے ساتھ آج ہماری اکثریّت اس پاکیزہ وَصْف سے مَحْرُوم ہے ❁. ڈاکٹر نہ ہونے کے باوُجود مریض کو نسخے بتانا ❁. بِن مانگے مشورے دینا ❁. کسی کے گھر جانا ہو تو گھر کی عِمارت میں، گھر کے ساز و سامان میں، گھر کی سیٹنگ میں بِلا اِجازتِ شرعی عیب نکالنا، مثلاً آپ نے گھر ایسے بنایا، یہاں سے یُوں بناتے تو اچھا تھا، یہ ٹیبل یہاں رکھا، وہاں رکھتے تو اچھا لگتا وغیرہ وغیرہ ❁. اِسی طرح چار دوست مل کر بیٹھ جائیں تو حکومتوں کے مُعاملات پر تبصرے شروع کر دیتے ہیں، فلاں حکمران کو یُوں نہیں یُوں کرنا چاہیے تھا، فُلاں صاحب نے یہ بیان دیا، اُنہیں وہ بیان دینا چاہیے تھا، پھر اس ضِمن میں غیبتوں اور بہتانوں کا جو گُناہوں بھرا سلسلہ شروع ہوتا ہے، اَلْاَمَان وَالْحَفِيْظ...!! ❁. اسی طرح ملکی وغیر ملکی

---

1 ...ہدایۃُ السَّارِی، صفحہ: 76۔

حالات میں بے جا دلچسپی ❁. لوگوں کے عیب ٹٹولنا ❁. لوگوں کے ذاتی مُعَامَلات میں دلچسپی لینا ❁. دوسروں سے اُن کی ذاتی زِندگی کے بارے میں سُوال کرنا وغیرہ یہ سب دوسروں کے مُعَاملات میں بے جا دخل اندازی ہی کی مثالیں ہیں۔

یاد رکھیے! کامیابی ہمیشہ اُس کے قدم چومتی ہے جو اپنے کام کے ساتھ کام رکھتا ہو، صِرف کرنے کے کام کرے، نہ کرنے کے کاموں سے ہمیشہ بچتا رہے۔

کرنے کا ایک اَہَم کام

اللہ پاک ہمیں بھی عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آج ہی کوشش کر کے اپنے اِرْدِگِرْد ایک باڑ لگائیے! یعنی اپنا ایک حِصَار بنائیے! آپ کو مَعْلُوم ہونا چاہیے کہ ❁. مجھے کیا سننا ہے، کیا نہیں سننا ❁. کیا دیکھنا ہے، کیا نہیں دیکھنا ❁. کیا بولنا ہے، کیا نہیں بولنا ❁. سوشل میڈیا پر کس قسم کا مواد میں نے دیکھنا ہے، کس قسم کا نہیں دیکھنا۔ کس کے اسٹیٹس (Status) دیکھنے میں حرج نہیں ہے، کس کے اسٹیٹس میں نہیں دیکھوں گا۔ یہ ہم میں سے ہر ایک کا طَے شُدَہ اُصُول ہونا چاہیے ❁. اسی طرح واٹس ایپ (WhatsApp) پر لوگ جب گروپ بناتے ہیں تو عموماً اجازت بھی نہیں لیتے، ہمارا نمبر بھی گروپ میں ڈال دیتے ہیں، اب کیسے کیسے گروپ ہیں، ان میں کس قسم کا مواد (Content) شیئر کیا جائے گا، کوئی پتا نہیں ❁. واٹس ایپ میں آرکائیو (Archive) کا آپشن ہوتا ہے، مَعْلُوم نہ ہو تو کسی سے سیکھ لیجیے! آپ کے واٹس ایپ میں جتنے گروپ ہیں جن کی آپ کو ضرورت پڑ سکتی ہے مگر آپ اس میں ایکٹو نہیں رہنا چاہتے، ان گروپس کو آرکائیو میں ڈال دیں اور ہر وہ گروپ جس میں آپ کے مطلب کی مَعْلُومَات شیئر نہیں ہوتیں یا جہاں بس خوامخواہ کی فضولیات

ہی شیئر ہوتی ہیں، انہیں ڈلیٹ کر دیجیے! اس کی برکت سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زندگی کافی حَدْ تک پُر سکون ہو جائے گی۔

بے معنیٰ زندگی سے بچیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہماری بے چینیوں کا ایک بڑا سبب **بے معنیٰ زندگی** بھی ہے۔ ***Meaningless Life***۔ یعنی زِندگی میں کوئی بڑا مقصد ہی موجود نہیں ہے۔

یہ بھی آج کے دَور کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ زندگیوں میں بے معنویّت بہت بڑھ رہی ہے۔ ہم اس دُنیا میں آئے ہیں، ایک وقت چلے بھی جانا ہے، اس درمیان کے عرصے میں ہم نے کرنا کیا ہے؟ کونسا وہ بڑا کارنامہ ہے جو ہم اس دُنیا میں کر کے جائیں گے؟ ہمارے پاس اس کا کوئی منصوبہ (***Plan***) نہیں ہوتا ❁. آپ نوجوانوں سے پُوچھ لیجیے! آپ اس دُنیا میں کیا بڑا کرنا چاہتے ہیں؟ نارملی آپ کو ایسے جواب ملیں گے: ❁. میں بڑا بزنس مین بننا چاہتا ہوں ❁. کوئی کہے گا: میں عالیشان بنگلہ بنانا چاہتا ہوں ❁. کوئی کہے گا: میں مالدار بننا چاہتا ہوں ❁. کوئی کہے گا: بَس ایک ہی خواب ہے، کسی طرح فُلاں ملک پہنچ جاؤں، وہاں سیٹل ہو جاؤں ❁. بہت سارے تَو آپ کو ایسے ملیں گے کہ جن کے پاس کوئی خاص مقصد ہی نہیں ہو گا، بَس دِن ہوتا ہے؛ کمانے نکل پڑتے ہیں، رات ہوتی ہے تو گھر آ کر سو جاتے ہیں۔

یہ میں اَکْثَرِیَّت کی بات کر رہا ہوں۔ ہمارے دَور میں اَکْثَرِیّت ایسی ہی ہے۔ کوئی بڑا مقصد ہمارے پیشِ نظر نہیں ہوتا۔ اگر کوئی بڑا مقصد ہے بھی تو بَس دُنیا کی حَدْ تک محدود ہے۔ ہم کوئی ایسا اعلیٰ کام کر کے دُنیا سے جانا نہیں چاہتے کہ جس کے سبب ہمارے بعد بھی لوگ ہمیں اچھے لفظوں سے یاد رکھیں۔

اس کا نقصان جانتے ہیں کیا ہے؟ جب زِندگی کا رُخ ہی کوئی نہیں ہے تو نتیجۃً زِندگی بکھری بکھری ہے۔ یُوں سمجھیے! ایک بَس بیچ چوراہے میں کھڑی ہے۔ اب اسے مَعْلُوم ہی نہیں کہ کس طرف کو جانا ہے، تو کیا ہو گا؟ یا تو ڈرائیور بس کو گول گول گھماتا رہے گا، آخر پٹرول ختم ہو جائے گا۔ یا پھر وہیں کھڑا رہے گا، سوچتا رہے گا، ایسے ہی بے مقصد و بے معنٰی زندگی گزارنے والا شخص زندگی تو گزار لے گا، لیکن اس کی صلاحیتیں، وقت اور وسائل سبھی ضائع ہو جائیں گے۔

قیدیوں کی مثال

غیر مسلم ملکوں کی ایک مثال ہے؛ کسی غیر مسلم مُلک میں ایک جیل بنائی گئی۔ یہ میں سچّی بات عرض کر رہا ہوں۔ اس جیل میں انتہائی سخت تَرِین سزائیں دی جاتی تھیں۔ اتنی سخت کہ لوگ جینے کی بجائے مرنے کی تمنّا کرنے لگتے تھے اور اس جیل سے نکلنے کا بھی کوئی راستہ نہیں تھا۔ مُعَاملہ یُوں ہوا کہ اسی جیل میں کسی وجہ سے ایک ماہِرِ نفسیات پہنچ گیا۔ اب ڈاکٹر تو ہر جگہ ڈاکٹر ہی ہوتا ہے، مُبَلِّغ ہر جگہ مُبَلِّغ ہوتا ہے۔ اس ماہِر نفسیات نے جیل کے اندر ہی لوگوں کی نفسیات کو جانچنا شروع کر دیا۔ اس نے دیکھا کہ کچھ لوگ ہیں جو قید و بند میں، انتہائی سخت تَرِین سزائیں جھیلتے ہوئے بھی پُر سکون ہیں، کچھ وہ ہیں جو قید و بند کو برداشت نہیں کر پا رہے اور زندگی سے مایُوس ہو چکے ہیں۔ اس ماہِرِ نفسیات نے ان دونوں قسم کے قیدیوں کا موازنہ کیا۔ کئی سال تک وہ اس پر تحقیق کرتا رہا۔ آخر جب وہ ماہِرِ نفسیات جیل سے باہَر آیا تو اس نے اپنی تحقیق پر کتاب لکھی۔ اس کتاب میں اس نے نتیجہ یہ نکالا کہ **جس شخص کے پاس کوئی اُمّید ہوتی ہے، جس کا کوئی خاص مشن ہوتا ہے وہ انتہائی**

سخت تَرِین حالات میں بھی پُر سکون رہ کر اپنی زندگی کو سنبھال لیتا (یعنی *Manage*) کر لیتا ہے جبکہ جس کے پاس کوئی اُمّید کوئی مشن نہ ہو، وہ چھوٹی چھوٹی پریشانیوں کے سامنے بھی ہمّت ہار جاتا ہے۔ پتا چلا؛ زِندگی میں کوئی بڑا مقصَد نہ ہونا بھی بے چینی اور بے سکونی کا بہت بڑا سبب ہے۔

مقصد کیسا رکھیں...؟

اب سُوال یہ ہے کہ زندگی کا مقصد تو اپنانا ہے، وہ ہو کیسا...؟ چند روایات سنیے!

مشہور وَلِیُّ اللہ حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

مَا یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یَّکُوْنَ بَطْنُہٗ اَکْثَرَ ھَمِّہٖ

ترجمہ: مؤمن کے لیے یہ جائز نہیں کہ اُس کا مرکز و محْور اس کا پیٹ ہو۔[1] (یعنی وہ ہر وقت اپنے پیٹ ہی کی فِکْر میں لگا رہے۔)

حضرت مُعَاوِیَہ اَسْوَد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

مَنْ کَانَتِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّہٖ طَالَ غَدًا فِی الْقِیَامَۃِ غَمُّہٗ

یعنی جس کی سب سے بڑی فِکْر **صرف دُنیا** ہو، آخرت میں اس کا غم طویل ہو جائے گا۔[2]

اللہُ اکبر! پتا چلا؛ ہم نے اپنی زندگی کا کوئی مقصد بنانا ہے مگر وہ مقصد دُنیا نہیں ہونا چاہیے، یہاں کے بنگلے، کوٹھیاں، مال و دولت، بینک بیلنس وغیرہ نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ کوئی اچھا مقصد اپنائیں؛ مثلاً: ❁ میں اللہ پاک کا نیک بندہ بنوں گا ❁ میں قرآنِ کریم کا حافِظ اور عالِم بنوں گا ❁ میں پیارے آقا کی سنّتوں کا عالِم، عامِل اور مُبَلِّغ بنوں گا ❁ اور

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الجوع، جلد:4، صفحہ:96، حدیث:105۔
2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب ذم الدنیا، جلد:5، صفحہ:138، حدیث:294۔

ایک بہت پیارا مقصد عرض کروں، کاش! ہم سب اپنی زندگی کا یہ مقصد بنالیں:

مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

مَیں مُبَلِّغ بنوں سنّتوں کا، خوب چرچا کروں سنّتوں کا
یا خدا! درس دوں سنّتوں کا، ہو کرم بہرِ خاکِ مدینہ (1)

موازنہ چھوڑ دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! بے چینی سے بچنے کا ایک بہت آسان نسخہ یہ ہے کہ دوسروں سے اپنا موازنہ (Comparison) کرنا چھوڑ دیجیے! ❁ فُلاں کے پاس کوٹھی ہے، میں ٹوٹے گھر میں رہتا ہوں ❁ فُلاں کاروں میں گھومتا ہے، میرے پاس سائیکل بھی نہیں ہے ❁ فُلاں کے پاس مہنگا تَرین موبائل ہے، میرے پاس سستا بھی نہیں ہے۔ یُوں موازنے نہ کریں۔ آج کل یہ وَبا بڑی بڑھ گئی ہے، لوگ سوشل میڈیا دیکھتے ہیں اور جو کچھ دِکھایا جارہا ہوتا ہے، اس کے ساتھ اپنا موازنہ شروع کردیتے ہیں۔

یہ بات پلّے باندھ لیجیے! جو کچھ کیمرے میں دِکھایا جارہا ہوتا ہے، حقیقت میں بھی ویسا ہی ہو، یہ ضروری نہیں ہے۔ بہت سارے لوگ ہیں جو صِرف ویڈیو بنانے کے لیے اچھی سیٹنگ کرلیتے ہیں ❁ بَس کیمرے کے دائرے (Range) میں جو ایریا آئے گا، وہاں کچھ اچھی سیٹنگ کرلیتے ہیں ❁ یہ جو کوٹھیاں بنگلے ویڈیوز میں نظر آتی ہیں، یہ ویڈیو بنانے والوں کی اپنی ہی ہوں، ضروری نہیں ہے، بعض ویڈیو بنانے کے لیے چند گھنٹوں کے کرائے پر لیتے ہیں ❁ پھر کون نہیں جانتا کہ ویڈیوز میں فِلٹر لگائے جاتے ہیں ❁ اے آئی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 189۔

کے ذریعے بیک گراؤنڈ تبدیل کیے جاتے ہیں۔

لہٰذا اِن کے ساتھ موازنہ بنتا ہی نہیں ہے۔ ویسے ہمیں کسی سے بھی موازنہ کرنا ہی نہیں چاہیے۔ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا۬ۙ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:131)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اے سننے والے! ہم نے مخلوق کے مختلف گروہوں کو دنیا کی زندگی کی جو تروتازگی فائدہ اٹھانے کے لیے دی ہے تو اس کی طرف تُو اپنی آنکھیں نہ پھیلا۔

یعنی دوسرے لوگوں کو جو مال و مَتاع عطا کیا گیا ہے، اس طرف نِگاہ ہی مت اُٹھاؤ! ہاں! اللہ پاک نے جو آپ کو عطا کیا ہے، اسے دیکھو اور اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرو!

بڑی پیاری حدیثِ پاک ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَیْهِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْیَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص مال و دولت اور شکل و صورت میں اپنے سے بہتر کسی شخص کو دیکھے، تو اسے چاہیے کہ ایسے شخص کو دیکھے جو ان چیزوں میں اس سے کم تر ہو۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا پیارا نسخہ ہے...!! کاش ہم یہ نسخہ اپنانے والے بن جائیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

فجر نہ پڑھنا

پیارے اسلامی بھائیو! مسلم مُعاشرے میں بڑھتی بے چینی کا ایک اَہَم تَرین سبب **نمازِ**

1 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب لینظر الی من ھو اسفل منہ... الخ، صفحہ:1594، حدیث:6490۔

فجر قضا کر ڈالنا بھی ہے۔ ویسے تو ساری ہی نمازیں وقت پر ادا کرنا لازِم ہے اور افسوس! کہ آج کل پانچوں نمازوں ہی میں سُستی بڑھ رہی ہے۔ البتہ! فجر کی نماز کی بطور خاص فضیلت ہے۔ جو بندہ فجر قضا کر ڈالتا ہے، اس کا سارا دِن فِکْروں اور بے چینیوں کی نذر ہو سکتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو شیطان اُس کی گردن کے پچھلے حصّے میں 3 گرہیں لگا دیتا ہے، ہر گانٹھ پر یہ بات دل میں بٹھاتا ہے کہ ابھی رات بہت ہے سو جا ❁. پس اگر وہ جاگ کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گانٹھ کُھل جاتی ہے ❁. اگر وُضو کرے تو دوسری گانٹھ کُھل جاتی ہے ❁. اور نماز پڑھے تو تیسری گانٹھ بھی کُھل جاتی ہے، پھر وہ خوش خوش اور تر و تازہ ہو کر صبح کرتا ہے، ورنہ غمگین دل اور سستی کے ساتھ صبح کرتا ہے۔[1]

اس حدیث کی شرح میں مُلّا علی قاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جو غفلت کی نیند سویا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کی فجر کی نماز تک نکل جاتی ہے، تو وہ غمگین دل اور بہت ساری فکروں کے ساتھ اور اپنے کام پورے کرنے کے تَعَلُّق سے حیران و پریشان ہو کر صبح کرتا ہے اور جو کام بھی کرنے کا ارادہ کرتا ہے اُس میں ناکام رہتا ہے کیونکہ وہ اللہ پاک کی نزدیکی سے دور ہو کر شیطان کے دھوکے کے جال میں پھنس چکا ہوتا ہے۔[2]

افسوس! یہ وَبا تو اب بہت عام ہو چکی ہے، اچھے خاصے مذہبی دِکھنے والے، نمازوں کے شوقین، باقی نمازیں پُوری پڑھنے والے بھی فجر میں سُستی کر جاتے ہیں۔ کاش! بالخصوص نمازِ فجر اور اس کی برکت سے باقی بھی ساری نمازیں وقت پر، مسجد میں جماعت

---

1 ... بخاری، کتاب التَّهَجُّد، باب عقد الشیطان... الخ، صفحہ: 331، حدیث: 1142۔
2 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب التحریض علی... الخ، جلد: 3، صفحہ: 266-267، زیرِ حدیث: 1219 ملخصاً۔

کے ساتھ پڑھنے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

یاالٰہی! فجر میں اُٹھنے کا ہم کو شوق دے
سب نمازیں ہم جماعت سے پڑھیں وہ ذوق دے

بے چینی کے وقت پڑھنے کی دُعا

آخر میں پریشانی اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی ایک دُعا سُن لیجیے! خادِمِ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب کسی سبب سے پریشان یا بے چین ہوتے تو پڑھتے:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے سب کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے وسیلے سے تجھ سے مدد طلب کرتا ہوں۔[1]

دَمِ اضطراب مجھ کو جو خیال یار آئے | میرے دِل میں چین آئے تو اسے قرار آئے

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃُ المدینہ بالِغان

پیارے اسلامی بھائیو! گناہوں سے نفرت کا جذبہ پانے، نیک نمازی بننے کی سَعادت پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زِندگی

---

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ: 807، حدیث: 3524۔

سنور جائے گی، اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا سے بے رغبتی کی دولت بھی ملے گی اور اَخلاق و کردار بھی سَنْوَر جائیں گے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدرسۃ المدینہ بالغان** بھی ہے جس میں درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[1] ❁ قرآنِ کریم اللہ پاک کی کتاب ہے ❁ بندوں کے نام رَبِّ کریم کا پیغام ہے ❁ مگر افسوس! آج مسلمان قرآنِ کریم سے بہت دُور ہوتے جارہے ہیں ❁ بہت لوگوں کو اُوپر دیکھ کر بھی دُرست قرآنِ مجید پڑھنا نہیں آتا ❁ جو پڑھ لیتے ہیں وہ بھی تَجْوِید اور مخارج کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں، جن کے سبب نماز ہی نہیں ہوتی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی مختلف مساجد اور مقامات پر روزانہ کی بنیاد پر مدرسۃُ المدینہ بالغان کی کلاسز لگا کر قرآن کریم کا فیضان عام کرنے میں مَصْرُوف ہے ❁ جن میں دُرُست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁ فرض عُلُوم بھی بتائے جاتے ہیں ❁ سنّتیں اور آداب بھی سکھائے جاتے ہیں اور ❁ ترجمہ و تفسیر سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔ آیئے! ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

فیشن پرست کی زِندگی میں بہار آگئی

حیدرآباد، (سندھ، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں ایک فیشن ایبل (**Fashionable**) نوجوان تھا، دُنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافِل زِندگی کے دِن گزار رہا تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں بہار یُوں آئی کہ مجھے

---

1 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی تعلیم القرآن، صفحہ: 675، حدیث: 2907۔

مدرسۃُ المدینہ بالغان میں داخلے کی سَعادت مل گئی، بَس پھر میری خوش بختی کے سفر کا آغاز ہو گیا، مدرسۃُ المدینہ بالغان کی برکات نے میرے تاریک دِل کو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے روشن کر دیا، اس میں مجھے قرآنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سُنتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سَعادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی برکت سے میری زِندگی میں بہار آ گئی، فیشن پرستی، موج مستی سے نجات بھی مِل گئی۔

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول | نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے | نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول[1]

قرآن ٹیچر موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (Quran Teacher) ❁ اس ایپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لیے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے ❁ اسٹوڈنٹ پورٹل (Student Portal) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوتِ اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 50 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ یہ ایپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (Information) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مُطابِق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں،

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647-648۔

اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

چند ضروری اِعْلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات تقریباً 8 بج کر 15 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **اللہ پاک سے ملاقات کا شوق** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے شیئر (Share) بھی کیجیے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْنِ (یعنی مکہ و مدینہ پاک) کے آداب (یعنی طریقے) سکھانے کے لیے نہایت جامع اور مفید کتاب بنام؛ **مکہ و مدینہ کا ادب کیجیے**، شائع کی ہے۔ مکہ پاک اور مدینہ مُنوّرہ کے ادب و آداب سیکھنے کے لیے باادب حاضری کا شرف پانے کے لیے اس کتاب کا لازمی مطالعہ کیجیے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 200 روپے میں قیمتاً حاصِل کیجیے۔ خود بھی مطالعہ کیجیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دیجیے۔

ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **ماہِ قافلہ** کے ایّام جاری ہیں۔ نیکی کی دعوت عام کرنے

کے لیے ملک بھر سے عاشقانِ رسول ❁ 12 ماہ ❁ ایک ماہ ❁ 12 دن ❁ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کر رہے ہیں۔

یاد رکھیے! نیکی کی دعوت دینا اور اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیا ہے؛ ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لیے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

آپ بھی ماہِ قافلہ کے اندر قافلے میں سَفَر کرنے کی نیّت کر لیجیے! ہو سکے تو ابھی اپنی نیّت درج کروا دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![2]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی ❀ اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے ❀ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارَک کو بھر دیتی۔[3] ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے ❀ بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[4]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الْفِطْرۃ، صفحہ:153، حدیث:257۔
3 ... انوارِ جمالِ مصطفٰے، صفحہ:157 خلاصۃً۔
4 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:2، صفحہ:586۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔